قرآن صفحہ 2b

منافقین کو ھدایت نہیں (البقرۃ: 10-8)

وَمِنَ النَّاسِ	مَنۡ یَّقُوۡلُ	اٰمَنَّا بِاللّٰهِ	وَبِالۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ	وَمَا هُمۡ
اور لوگوں میں سے	جو کہتے ہیں	ہم ایمان لائے اللہ پر	اور آخرت کے دن پر	اور نہیں ہیں وہ

بِمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿8﴾	یُخٰدِعُوۡنَ اللّٰهَ	وَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا	وَمَا یَخۡدَعُوۡنَ
ایمان والے۔	وہ اللہ کو دھوکہ دیتے ہیں	اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے،	اور وہ نہیں دھوکہ دے رہے ہیں

اِلَّاۤ اَنۡفُسَهُمۡ	وَمَا یَشۡعُرُوۡنَ ﴿9﴾	فِیۡ قُلُوۡبِهِمۡ	مَّرَضٌ	فَزَادَهُمُ اللّٰهُ
مگر اپنے آپ کو	اور وہ شعور نہیں رکھتے۔	ان کے دلوں میں	بیماری ہے	پس بڑھادیا ان کو اللہ نے

مَرَضًا	وَلَهُمۡ	عَذَابٌ اَلِیۡمٌ	بِمَا	كَانُوۡا یَكۡذِبُوۡنَ ﴿10﴾
بیماری میں،	اور ان کے لیے	دردناک عذاب ہے	کیونکہ	وہ جھوٹ بولا کرتے تھے۔

مختصر شرح

- وَمِنَ النَّاسِ...: تیسری قسم کے لوگ (منافقین) بہت خطرناک ہیں، جو زبان سے تو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر ایمان لاتے ہیں لیکن وہ دل سے ایمان لانے والے نہیں۔
- یُخٰدِعُوۡنَ اللّٰهَ... : منافق اللہ اور اللہ کے ماننے والوں کو دھوکہ دیتے ہیں لیکن اللہ اپنے ماننے والوں کی حفاظت کرتا ہے۔ عنقریب منافقوں کو پتہ چل جائے گا کہ وہ آگ کے ساتھ کھیل رہے ہیں لیکن ابھی انھیں اس بات کا شعور نہیں۔
- فِیۡ قُلُوۡبِهِمۡ... : دلوں کی بیماری دو قسم کی ہوتی ہے: (1) شک کی بیماری یعنی اسلام کے بارے میں ان کو شک ہے کیوں کہ وہ قرآن پر غور نہیں کرتے اور نہ آخرت کی فکر کرتے ہیں۔ (2) خواہشات کی بیماری یعنی حرام اور حلال کی تمیز کیے بغیر ہر خواہش کو پورا کرتے ہیں۔ شک اور خواہشات کی بیماریاں انسان کو نفاق کی طرف لے جاتی ہیں۔
- فَزَادَهُمُ اللّٰهُ... : منافقوں کی دنیا میں سزا: دل کے مرض میں زیادتی۔ آخرت میں سزا: دردناک عذاب۔

اسباق، دعا اور پلان : ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جاسکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- منافقوں کا برتاؤ مومنوں ہی کی طرح ہوتا ہے لیکن حقیقت میں وہ دوسروں کو دھوکہ دیتے ہیں۔
- کیوں؟ اس لیے کہ منافقوں کے دلوں میں شک اور خواہشات کا مرض ہوتا ہے۔
- منافقوں کی دنیا میں سزا: مرض میں زیادتی۔
- آخرت میں سزا: دردناک عذاب۔

دعا: اے اللہ! میرے ایمان میں زیادتی فرما، نفاق سے میری حفاظت فرما اور شکوک اور بُری خواہشات سے میری حفاظت فرما!

آپ ﷺ کی اکثر پڑھی جانے والی دعا: **يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ**۔ اے دلوں کو پھیرنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر جمادے!

پلان: ان شاء اللہ! میں اپنے دل کو پاک کروں گا، قرآن و حدیث کا مطالعہ کر کے اور اچھے لوگوں کے ساتھ رہ کر۔

اسماء وافعال: اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
يَوْم	أَيَّام	دن
نَفْس	أَنْفُس	نفس، جان
مَرَض	أَمْرَاض	بیماری

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضی	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
3	خ د ع ف	خَدَعَ	يَخْدَعُ	اِخْدَعْ	خَادِع	مَخْدُوْع	خِدَاع	دھوکہ دینا
30	ش ع ر ذ	شَعَرَ	يَشْعُرُ	اُشْعُرْ	شَاعِر	مَشْعُوْر	شُعُوْر	محسوس کرنا
76	ك ذ ب ض	كَذَبَ	يَكْذِبُ	اِكْذِبْ	كَاذِب	مَكْذُوْب	كَذِب	جھوٹ بولنا